باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED بلوچستان کا حقیقی ترجمان

روزنامہ خبردار کوئٹہ Daily KHABARDAR

ایڈیٹر: ایوب ترین

صفحات: 4 قیمت: 10 روپے

Email:khabardarqta@gmail.com Ph: 081-2837382 Fax: 081-2837383

جلد نمبر 25 | بروز جمعہ 28 جنوری 2022ء/25 جمادالثانی 1443ھ | شمارہ نمبر 23

پرامن مظاہرین پر پولیس کا وحشیانہ تشدد انتہائی قابل مذمت ہے، وزیر خارجہ

سندھ کا بلدیاتی قانون، ماسوائے پیپلزپارٹی، تمام جماعتیں مسترد کر چکی ہیں

پرامن احتجاج کو لاٹھیوں اور شلنگ کے ذریعے منتشر کرنا جمہوری حق کی نفی ہے، خالد مقبول صدیقی اور دیگر سے ٹیلیفونک گفتگو

اسلام آباد (آن لائن) وزیر خارجہ شاہ محمود قریشی نے کراچی میں پرامن مظاہرین پر پولیس کے تشدد کا نوٹس لیتے ہوئے کہا ہے کہ پرامن احتجاج کو لاٹھیوں اور شلنگ کے ذریعے منتشر کرنا جمہوری حق کی نفی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے متحدہ قومی موومنٹ کے پارلیمانی لیڈر خالد مقبول صدیقی سے ٹیلیفونک گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ وزیر خارجہ نے ساتھ ٹیلیفونک رابطہ بھی کیا۔ وزیر برائے انفارمیشن ٹیکنالوجی امین الحق، جبکہ قومی اسمبلی کے سپیکر راجہ پرویز اشرف نے بھی خالد مقبول صدیقی سے رابطہ کیا۔

(بقیہ نمبر 2 اندرونی صفحہ پر)

وزیراعظم عمران خان کے (آج) دورہ لاہور کا امکان

لاہور (آن لائن) وزیراعظم عمران خان کے آج (جمعہ) کے روز لاہور آنے کا امکان ہے۔ بتایا گیا ہے کہ وزیراعظم عمران خان کے آج لاہور آنے کا امکان ہے۔

(بقیہ نمبر 3 اندرونی صفحہ پر)

کابینہ کمیٹی نے نکاح نامہ میں ختم نبوت کا خانہ شامل کرنیکی منظوری دیدی

فعل کابینہ کی منظوری کے بعد محکمہ بلدیات کی جانب سے نوٹیفکیشن جاری کیا جائیگا

لاہور (آن لائن) کابینہ کمیٹی نے نکاح نامہ میں ختم نبوت کا خانہ شامل کرنے کی منظوری دیدی، محکمہ بلدیات فعل کابینہ منظوری کے بعد نوٹیفکیشن جاری کیا جائیگا

(بقیہ نمبر 4 اندرونی صفحہ پر)

گورنر بلوچستان امر اللہ صالک اور صوبائی وزیر خزانہ میر عبدالقدوس بزنجو سے پارلیمانی نیکرٹری محمد خان لہڑی کی زیر صدارت منعقدہ اجلاس میں شرکت کر رہے ہیں

اسلام آباد: وزیراعظم عمران خان وفاقی وزیر مذہبی امور پیر نور الحق قادری سے ملاقات کر رہے ہیں

فوج اور عمران خان میں کوئی اختلاف نہیں دونوں ایک پیج پر ہیں، شیخ رشید

وزیراعظم اور شہداء اکبر کی ناراضگی کی وجہ نواز شریف اور پیسے واپس نہ لانا ہے، سابق وزیراعظم کو ہم نے خود بھیجا، ہماری ہی غلطی ہے، وزیر داخلہ

آئندہ 2 ماہ تک دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کا خدشہ ہے، تحریک طالبان پاکستان ان قیدیوں کی رہائی کا مطالبہ کررہی جو انتہائی خطرناک ہیں، ان کے مطالبات تسلیم نہیں کئے جاسکتے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ فوج اور عمران خان کے درمیان کوئی اختلافات نہیں ہیں، دونوں ایک پیج پر ہیں اور اسی پیج پر رہیں گے، عمران خان کو ہم نے خود بھیجا، ہماری ہی غلطی ہے، وزیراعظم کو ہم سے کوئی شکایت نہیں ہونی چاہیے، ہم نے خود بھیجا، ہماری غلطی ہے۔ آئندہ 2 ماہ تک دہشت گردی کے واقعات میں اضافے کا خدشہ ہے، عالمی برادری میڈیا کا انٹرویو دیتے ہوئے وفاقی وزیر داخلہ شیخ رشید احمد نے کہا کہ

روزنامہ
خبردار
کوئٹہ
پبلشر محمد اسلم لانگو نے انڈس پرنٹر جناح روڈ سے چھپوا کر روزنامہ خبردار آفس نمبر D38 کیپر بلڈنگ جناح روڈ سے شائع کیا

عوام کو زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا مشن ہے

حلقے کے عوام کی بلا رنگ و نسل خدمت اولین ترجیح ہے گذشتہ تین سالوں کے دوران حلقے میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوے ہیں ہمارے سیاست کا محور عوام کی خدمت ہے حلقے کے عوام کے لیے ہمارے دروازے کھلے ہیں ہماری کارکردگی کو دیکھ کر حلقے کے عوام جوق در جوق ہمارے کارواں میں شمولیت کر رہے ہیں ، ہمارے کارواں میں جوق در جوق شمولیت اس بات کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ حلقے کے عوام ہماری کارکردگی سے مطمئن ہیں عوام کی خدمت ہمارا مشن ہے ہماری حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے حلقے میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل ہماری اولین ترجیح ہے حلقے میں کوئی کوتاہی برداشت کرینگے ، حلقے میں ہماری خدمات کا صلح پارٹی میں جوق در جوق شمولیت اس بات کا واضح مثال ہے کہ عوام کا ہم پر اعتماد اور ہماری کارکردگی سے مطمئن ہیں آج حلقے کا ہر فرد علاقے میں ترقی کے لیے خدمات کا اعتراف کر رہا ہے عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کے لیے بلا امتیاز کوشاں ہیں صوبائی مشیر داخلہ نے کہا کہ قلات میں عوام کو زندگی کی تمام تر بنیادی سہولیات کی فراہمی ہمارا مشن ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبے میں ترقی کا سلسلہ جاری ہے۔تقریب سے خطاب کرتے ہوے قلات نیچارہ سے بی اے پی میں شمولیت کرنے والے میر نعمت اللہ نیچاری اور حافظ اسد اللہ نیچاری نے خطاب کرتے ہوے کہا کہ میر خالد خان لانگو اور میر ضیاءاللہ لانگو کے کاروں میں شمولیت اپنی حلقے میں بے لوث خدمات ہیں انہوں نے حلقے میں بلا تفریق ترقیاتی کام کیے ہیں جو کہ روز روشن کی طرح عیاں ہیں حلقے میں کوئی بھی ایسی جگہ نہیں کہ جہاں انکی خدمات نا ہوں ہم اپنی پارٹیوں سے مایوس ہوکر ہی انکے کاروں میں شامل ہوے ہیں، ہماری حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے حلقے میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل میں ترقی اور خوشحالی آیگی حلقے کے مسائل حل کرنے کے لیے تمام وسائل استعمال کرینگے اور نا ہی عوامی مسائل حل کرنے میں کوئی کوتاہی برداشت کرینگے ۔ ہماری حکومت کی اولین ترجیح عوام کو بنیادی سہولیات ان کی دہلیز پر پہنچانا ہے حلقے میں عوام کی فلاح و بہبود کے لیے جاری ہونے والے ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل سے حلقے میں ترقی اور خوشحالی آیگی حلقے کے مسائل حل کرنے کے لیے تمام وسائل استعمال کرینگے اور نا ہی عوامی مسائل حل کرنے میں کوئی کوتاہی برداشت کرینگے ، حلقے میں ہماری خدمات کا صلح پارٹی میں جوق در جوق شمولیت اس بات کا واضح مثال ہے کہ عوام کا ہم پر اعتماد اور ہماری کارکردگی سے مطمئن ہیں آج حلقے کا ہر فرد علاقے میں ترقی کے لیے خدمات کا اعتراف کر رہا ہے۔

جنوری 2018 کی ٹھٹھرتی سردی میں پنجاب کے صوبائی دارالحکومت لاہور سے پچاس میل دور واقع شہر قصور میں سات سالہ زینب کے ساتھ پیش آنے والے ایک ہولناک واقعے نے پاکستانی عوام کے دل و دماغ کو مجمد کر دیئے۔ اس واقعے نے کمسن بچوں کے ساتھ ہونے والے جنسی استحصال سے متعلق قوانین اور حکومتی اداروں کی کارکردگی پر بحث کا ایک باقاعدہ آغاز کیا۔ چند ہفتوں کے بعد قصور کے رہائشی انین انصاری کی سات سالہ بیٹی زینب انصاری 4 جنوری 2018 کو گھر سے مدرسہ جاتے ہوئے لاپتہ ہوئی اور پھر پانچ دن بعد 9 جنوری کو اس کی نعش شہباز خان روڈ، قصور کے قریب کوڑے کے ایک ڈھیر سے ملی۔ پوسٹ مارٹم رپورٹ کے مطابق مقتولہ زینب کو بدترین جنسی زیادتی اور جسمانی تشدد کے بعد قتل کیا گیا تھا۔ یا درہے کہ یہ اپنی نوعیت کا پہلا واقعہ نہ تھا لیکن زینب کے قتل پر میڈیا سے لے کر سوشل میڈیا سے ساتھ ساتھ سوشل میڈیا پر چلائی جانے والی عام اور عوامی احتجاج نے حکام بالا کو قانون کی جلد گرفتاری اور قرار واقعی سزا کے لیے تیز ترین کارروائی پر مجبور کر دیا۔ اس کے ساتھ ہی انسانی حقوق کے تحفظ کی تنظیموں نے اس امر پر زور دیا کہ بچوں کے تحفظ کے لئے قومی سطح پر

تحریر: فاطمہ بتول

باقاعدہ قانون سازی کی جانی چاہیے جس کا مقصد ایسے واقعات کے سدباب ساتھ ساتھ کسی بچے کی گمشدگی کی صورت میں تمام متعلقہ حکومتی اداروں کو بروقت متحرک کرنا بھی ہو جو کہ قانون سازی اور ایک مربوط نظام کی تشکیل سے ہی ممکن ہو سکتا تھا۔ بچوں کی گمشدگی اور جنسی استحصال جیسے واقعات کی روک تھام کے لیے قانون سازی کا ایک بااثر امریکہ میں امبر ایرٹ (ALERTAMBER) کے نام سے موجود تھا، جس سے پاکستان میں ایسی قانون سازی کا آئیڈیا متعارف کیا گیا۔ نتیجتاً موجودہ وفاقی حکومت نے وزارت انسانی حقوق کے ذریعے "زینب الرٹ بیسڈ ایمبر ریکوری ایکٹ 2020" کا مسودہ تیار کر کے پارلیمنٹ سے پاس کروانے کے بعد نہایت تیز رفتاری سے اس کو قانون کا درجہ دلوایا۔ اس کا کریڈٹ بلاشبہ وزارت انسانی حقوق کی کاوشوں کو جاتا ہے۔ اس ایکٹ کی شق نمبر 3 شیڈول 7(2) کے تحت وزارت انسانی حقوق میں زینب الرٹ ریسپانس اینڈ ریکوری ایجنسی کے نام سے ایک ذیلی بورڈ کو خود مانیٹر کرتا ہے اور الرٹ موصول ہونے کی صورت میں اس مربوط نظام کے ذریعے تیز ترین کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 2021 میں بارہ سو بیس (1220) کمسن رپورٹ ہوئے جن میں سے سات سو پانچ (705) میل بچوں اور پانچ سو ایک (501) فیمیل بچوں سے متعلق تھے جبکہ اس میں 185 جعلی (fake) کیسز بھی شامل تھے۔ اور 2021 میں ہی اس ایپ کی مدد سے 497 بچے بازیاب کرائے گئے۔ وزارت انسانی حقوق میں زارا (ZARRA) کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور مشاورت کے لیے ایک ایڈوائزری بورڈ بھی قائم کیا گیا ہے۔ جس کے ممبران میں وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے انسانی حقوق، بیکنری وزارت انسانی حقوق، مختلف این جی اوز، صحافتی ادارے، پاکستان بار کونسل اور دیگر اہم ادارے شامل ہیں۔ اگرچہ چیئرمین ریشن مینجمنٹ اتھارٹیشن سسٹم پر وزارت انسانی حقوق پہلے ہی کام کر رہی تھی لیکن کمسن بچوں کی گمشدگی اور اغوا کے کیسز کا ڈیٹا مرتب کرنے کے لیے وزارت داخلہ و دیگر اہم اداروں کے ساتھ ایک مربوط نظام کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ایکٹ کی شق نمبر 4 کے تحت ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو قواعد مرتب کرے گی جن کی مدد سے متعلقین (stakeholders) سے رابطے میں اہم پیش رفت متوقع ہے۔ مزید یہ کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ ایجنسی نے صوبوں کے اہم عہدے داران جن میں آئی جی پولیس، بیکڑی ہوم ڈائریکٹر، سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور چائلڈ پروٹیکشن کے صوبائی اداروں کے چیئرپرسنز سے مشاورتی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے تاکہ تمام صوبوں میں آگاہی مہم تیز تر کی جا سکے۔ آگے چل کر اسی ایجنسی کے تحت ضلعی سطح پر ضلع بلاہا جائے گا۔ جس کا مقصد ایسے واقعات کی بروقت اطلاع کو یقینی بنانا ہوگا۔ اس کے علاوہ ایک ہیلپ لائن 1099 اور (ZARRA) کے ذریعے شیشل ڈیٹا بیس کے قیام کا عمل بھی شروع کر رکھا ہے۔ اس ایکٹ کی شق نمبر 4 کے تحت ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو قواعد مرتب کرے گی جن کی مدد سے متعلقین (stakeholders) سے رابطے میں اہم پیش رفت متوقع ہے۔ مزید یہ کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ ایجنسی نے صوبوں کے اہم عہدے داران جن میں آئی جی پولیس، بیکڑی ہوم ڈائریکٹر، سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور چائلڈ پروٹیکشن کے صوبائی اداروں کے چیئرپرسنز سے مشاورتی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے تاکہ

بچوں کا جنسی استحصال اور حکومتی اقدامات

تمام متعلقہ اداروں کو بھی گمشدگی کا الرٹ موصول ہوتا ہے۔ اس ایپ کی سب سے اہم خصوصیت یہ ہے کہ ضلعی سطح پر پولیس کے اعلیٰ افسران خاص طور پر ڈی پی او (DPO) ایپ کے ڈیش بورڈ کو خود مانیٹر کرتا ہے اور الرٹ موصول ہونے کی صورت میں اس مربوط نظام کے ذریعے تیز ترین کارروائی عمل میں لائی جاتی ہے۔ سال 2021 میں بارہ سو بیس (1220) کمسن رپورٹ ہوئے جن میں سے سات سو پانچ (705) میل بچوں اور پانچ سو ایک (501) فیمیل بچوں سے متعلق تھے جبکہ اس میں 185 جعلی (fake) کیسز بھی شامل تھے۔ اور 2021 میں ہی اس ایپ کی مدد سے 497 بچے بازیاب کرائے گئے۔ وزارت انسانی حقوق میں زارا (ZARRA) کی کارکردگی کو بہتر بنانے اور مشاورت کے لیے ایڈوائزری بورڈ بھی قائم کیا گیا ہے۔ جس کے ممبران میں وزیر اعظم کی معاون خصوصی برائے انسانی حقوق، بیکڑی وزارت انسانی حقوق، مختلف این جی اوز، صحافتی ادارے، پاکستان بار کونسل اور دیگر اہم ادارے شامل ہیں۔ اگرچہ چیئرمین ریشن مینجمنٹ اتھارٹیشن سسٹم پر وزارت انسانی حقوق پہلے ہی کام کر رہی تھی لیکن کمسن بچوں کی گمشدگی اور اغوا کے کیسز کا ڈیٹا مرتب کرنے کے لیے وزارت داخلہ و دیگر اہم اداروں کے ساتھ ایک مربوط نظام کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ اس ایکٹ کی شق نمبر 4 کے تحت ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی ہے جو قواعد مرتب کرے گی جن کی مدد سے متعلقین (stakeholders) سے رابطے میں اہم پیش رفت متوقع ہے۔ مزید یہ کہ اس ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ ایجنسی نے صوبوں کے اہم عہدے داران جن میں آئی جی پولیس، بیکڑی ہوم ڈائریکٹر، سیکرٹری سوشل ویلفیئر اور چائلڈ پروٹیکشن کے صوبائی اداروں کے چیئرپرسنز سے مشاورتی ملاقاتوں کا سلسلہ بھی شروع کر رکھا ہے تاکہ

کچھ تذکرہ ابلیس وجن کا

طرح ان کی یہ تنہا پرداز کروگی۔ کچھ روایات میں یہ بھی ذکر ہے کہ اللہ نے جنوں کی طرف اپنے رسول بھیجے تھے۔ انہوں نے جنات تعالیٰ کی عبادت کا حکم دیا اور آپس میں خوبزیزی کے ذریعے فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔ انہوں نے جنات کو ثواب و عذاب کے بارے میں بتایا۔ ان جنات نے کہا کہ ہم نے آپ کی بات سنی اور ہم ایمان لائے۔ ہم اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے۔ ہم یقیناً اپنے رب کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ہم اپنے رب کی کتاب پر ایمان لائے ہیں جو موسیٰ کے بعد نازل کی گئی ہے۔ ہم

1

خراب ہوتا گیا اور پرائیویٹ اسپتال آ گئے، امیر ملک سے باہر جا کر علاج کرانے لگے، انہوں نے کہا کہ آج جو سسٹم متعارف کروایا ہے اس کا مقصد عام آدمی تک انصاف کی رسائی ہے، ہم نے کسی کا سسٹم تبدیل نہیں کیا بلکہ اس کے خلیوں تک مدد کو پہنچا ہے، اس سے بہترین مثال دنیا کی تاریخ میں کوئی نہیں جس نے انقلاب برپا کیا، اسلامی فلاحی ریاست کا مالک مدینہ کی ریاست ہی ہے، پاکستان دشمن عناصر ہمارے خلاف سازشیں کر رہے ہیں، ملک توانائی بحران کا شکار ہے، ہم نے ایٹمی طاقت بننے کا خواب دیکھا اور اسے پورا کیا، ہمارے دشمن ہمیں توانائی بحران سے دوچار کرنا چاہتے ہیں

ممکنہ لوگوں کو سہولیات فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے، محمد خان لہڑی

لورالائی کے دونوں اطراف بائی پاس کی تعمیر کا آغاز بہت جلد ہوگا،لورالائی نوشہرہ روڈ کا کام تیزی سے جاری ہے

بلوچستان امن اور خوشحالی کی طرف گامزن ہے، کاروبار میں ترقی کو روکنے کا وقت چل گیا،یہ آج کی دنیا ترقی اور خوشحالی کے خوابوں میں آغاز جلد بہت جلد ہوگا،لورالائی نوشہرہ روڈ کا کام تیزی سے جاری ہے،ہم لوگوں کی خدمت کیلئے ہر وقت حاضر ہیں،ہر گلی میں ترقیاتی کام کا جائزہ لیا،اس موقع پر اسسٹنٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ لورالائی اسامہ خان،ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر لورالائی ظہیر الدین بابر،اسسٹنٹ کمشنر لورالائی عبدالرحمان،ایکسیئن ایکسٹینشن بلڈنگ ڈویژن